اخبار

ڈاکٹر محمد صغیر حسن معصومی صاحب پروفیسر ادارہ تحقیقات اسلامی راولپنڈی کو دنیائے عرب کی مشہور علمی و ادبی انجمن "مجمع اللغۃ العربیۃ دمشق" کا "عضو مراسل" متعین کیا گیا ہے۔ اس بارے میں معصومی صاحب کو حکومت سوریہ کے وزیر تعلیم سے جو مکتوب ملا ہے، اسے یہاں نقل کیا جاتا ہے۔ "مجمع" کے "اعضاء مراسلین" عربی زبان کے ممتاز ادیب و عالم ہوتے ہیں اور اسے ایک بڑا علمی اعزاز سمجھا جاتا ہے۔

الجمهورية العربية السورية وزارة التربية مجمع اللغة العربية بدمشق. رقم: ١٥٩٩ص

الى سيادة الاستاذ محمّد صغير حسن المعصومى المحترم. اقدم مع هذا الكتاب نسخة عن قرار وزارة التعليم العالى لدى الجمهورية العربية السورية رقم/٧٤/تاريخ ١٢/١٩٦٦ ٥ القاضى بتعيينكم عضواً مراسلاً فى مجمع اللغة العربية بدمشق لقاءُ ما قمتم به من جهد على فى سبيل اللغة العربية وآدابها وعلومها. وتفضلوا القبول فائق الاحترام. دمشق فى ١٢/١٩٦٦ ١٧

مجمع اللغة العربية بدمشق الامين (توقيع) جعفر الحسنى

قرار رقم/٧٤/تاريخ ١٢/١٩٦٦ ٥ - ان وزير التعليم العالى.

بناء على المرسوم التشريعي رقم ١٤٣ تاريخ ١١/١٩٦٦ ٢٤ وعلى المادة الثانية عشر من القرار رقم ١١٤ لسنة ١٩٦٠ وعلى ضبط جلسة مجمع اللغة العربية بدمشق التى عقدت فى السادس من تشرين الاول ١٩٦٦ء. يقرر مايلى: مادة ١- يعين السادة الآتية اسماؤهم اعضاء مراسلين فى مجمع اللغة العربية بدمشق:

فـــد اســـة اغناطيوس يعقوب الثالث بطريرك انطاكية وسائر المشرق للسريان الارثوذكس العراق ۔ الاستاذ محمد جميل بيهم لبنان ۔ الاستاذ الدكتور عبد الكريم جرمانوس ۔ المجر الاستاذ محمد الفاضل ابن عاشور ۔ تونس ۔ الاستاذ محمد صغير حسن معصومی ۔ پاکستان ۔ الاستاذ امین نخلہ ۔ لبنان ۔ مادة ۲ ۔ ینشر ھذا القرار و یبلغ من یلزم ۔ دمشق فی ۵ ۱۲/۱۹۶۶

صورة الی: وزارة المالیة ۔ للنشر ۔ وزیر تعلیم العالی الدکتور عبد اللہ واثق شہید

ادارہ تحقیقات اسلامی کے شعبۂ تصنیف و تحقیق میں حال میں دو ارکان کا اضافہ ہوا ہے۔ ڈاکٹر معین الدین احمد خاں صاحب ریڈر مقرر ہوئے ہیں اور محبوب الحق صاحب فیلو۔

ڈاکٹر معین الدین صاحب نے ڈھاکہ یونیورسٹی سے اسلامک سٹیڈیز میں ایم۔اے کیا۔ پھر آپ کینیڈا کی مشہور یونیورسٹی میکگل تشریف لے گئے اور وہاں سے ایم اے کی ڈگری لی۔ ۱۹۶۱ئہ میں موصوف نے ڈھاکہ یونیورسٹی سے تاریخ میں ڈاکٹریٹ (پی۔ ایچ۔ ڈی) کی۔ آپ ریسرچ سکالر کی حیثیت سے انڈونیشیا بھی گئے تھے۔ اور انڈونیشیا پر آپ نے کئی ایک تحقیقی مقالات لکھے۔

ڈاکٹر معین صاحب نے بنگال کی فرائضی تحریک پر خاص تحقیقی کام کیا ہے۔ اور اس موضوع پر پاکستان ہسٹاریکل سوسائٹی کراچی نے ان کی ایک کتاب شائع کی ہے۔ مسلمانان بنگال کی جدوجہد آزادی (۱۸۵۷ئ۔ ۱۸۴۷ء) پر بھی آپ نے ایک کتاب لکھی ہے۔ "وہابیوں" پر ۱۸۶۳ء ۔ ۱۸۷۰ء میں انگریزوں نے جو مقدمات چلائے تھے، ڈاکٹر صاحب نے حکومت بنگال کے ریکارڈ سے ان کا منتخب مواد شائع کیا ہے۔ نیز متعدد انگریزی رسائل میں بھی ڈاکٹر معین صاحب کے تحقیقی مقالات شائع ہوتے رہے ہیں۔

تصنیف و تالیف اور بحث و تحقیق کے علاوہ موصوف کا کافی تعلیمی و تدریسی تجربہ بھی ہے۔ آپ پانچ سال تک کراچی یونیورسٹی میں تاریخ اسلام کے شعبے میں ریڈر رہے ہیں

ڈاکٹر معین الدین صاحب عہد حاضر کی اسلامی اصلاحی تحریکات پر ادارہ میں کام کر رہے ہیں۔

محبوب الحق صاحب تاریخ اسلام و ثقافت اسلامی میں ڈھاکہ یونیورسٹی کے ایم اے ہیں۔ اور اس سے پہلے گورنمنٹ کالج ناظم آباد کراچی میں تاریخ اسلام کے شعبے میں لیکچرر تھے